سودی خریداری کی اقساط ادا کرنےوالے کا حج

حجّ من عليه أقساط شراء ربوية

[اردو - أردو - urdu]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ

تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

تنسيق: موقع islamhouse

2012 - 1433

IslamHouse.com

سودی خریداری کی اقساط ادا کرنےوالے کا حج

میرے والدین نے قسطوں پرگھرخریدا ہے اوروہ اس قرض پرسود ادا کرتے ہیں ، اوراب انہوں نے حج پرجانے کا فیصلہ کیا ہے اورمکان کی اقساط کی ادائيگي کے ابھی پندرہ برس باقی ہیں توکیا مقروض ہونے کے باوجود ان کےلیے حج کی ادائيگي جائزہے ؟
آیاانہیں پندرہ برس انتظار کرنا چاہیے کہ نہیں ؟ اوراگرفی الحال ان کےلیے حج کی ادائيگي جائزنہیں توکیا وہ اس دوران عمرہ ادا کرسکتے ہیں ؟

الحمد للہ

جب وہ موجودہ قسط کی ادائيگي کرچکے ہیں توان کےلیے حج کی ادائيگي جائزہے ، انہیں سب اقساط کی ادائيگي کا انتظارنہیں کرنا چاہیے ، بلکہ جب وہ موجودہ قسط کی ادائيگي کی استطاعت رکھتے ہیں اورحج بھی کرسکتے ہیں توان دونوں پرحج کی ادائيگي واجب ہے -

اوراسی طرح عمرہ بھی ادا کرنا ہوگا اوراس کے ساتھ ساتھ انہیں اللہ تعالی کے ہاں سود سے بھی توبہ کرنی ہوگي جس میں وہ اپنے آپ کوڈال چکے ہیں -

واللہ اعلم.